مفکرِ اسلام حضرت مولانا محمد اسحٰق صدیقی سندیلوی رحمہ اللہ

ندوہ العلماء لکھنؤ اور جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے سابق شیخ الحدیث، مفکرِ اسلام حضرت مولانا محمد اسحٰق صدیقی سندیلوی ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو کراچی میں رحلت فرما گئے۔

مرحوم ایک بلند پایہ عالم دین، محقق، وسیع المطالعہ، اور قدیم وجدید عصری علوم پر گہری نظر رکھنے والے نابغۂ روزگار انسان تھے۔ وہ ۲۴ صفر ۱۳۳۱ھ مطابق ۲ فروری ۱۹۱۳ء کو لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ ندوہ العلماء سے تعلیمی سفر کا آغاز کیا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے علمی و تحقیقی دنیا میں ایک عظیم مقام پر فائز ہو گئے۔ قیامِ پاکستان کے بعد ندوۃ العلماء لکھنؤ سے جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی منتقل ہوئے اور شیخ الحدیث کے منصب پر فائز ہوئے۔ وہ حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ کے خاص معتمدین میں سے تھے۔ درس و تدریس کے علاوہ تصنیف وتالیف کے میدان میں بھی اپنی علمی صلاحیتوں کو منوایا۔ افتاء کے شعبہ میں سند تھے ان کی تصانیف میں "دینی نفسیات" نے بڑی شہرت پائی اور علمی حلقوں سے زبردست خراجِ تحسین وصول کیا۔ "مسئلہ ختم نبوت علم و عقل کی روشنی میں۔" "تجدیدِ سبائیت"، "اظہارِ حقیقت بہ جواب خلافت و ملوکیت" اور "اسلام کا سیاسی نظام" ان کی معروف کتابیں ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے بے شمار تحقیقی مضامین ملک کے مختلف رسائل میں شائع ہوتے رہے۔ جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری رحمہ اللہ کے ساتھ بے پناہ قلبی محبت تھی اور اس کی بڑی وجہ دفاعِ صحابہ کے لئے جدوجہد ان کی قدر مشترک تھی۔ عجیب اتفاق ہے کہ حضرت شاہ جی کے انتقال سے ایک روز پہلے حضرت مولانا کا وصال ہوا۔ صحابہ کرام کے مقام و منصب کے حوالے سے وہ ناقدین صحابہ کے لئے شمشیر براں تھے۔ وہ ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے سرپرست تھے اور ان کے کئی مضامین نقیب میں بھی شائع ہوئے۔ مولانا کے بعض ہم عصروں نے ان کی حق گوئی اور صحابہ کے ساتھ شدید محبت کے صلہ میں ان سے وفاء نہ کی۔ مگر مولانا نے کبھی ان کی بے وفائیوں کا گلہ نہ کیا اور ایک گوشۂ تنہائی میں رہ کر بھی دین کی خدمت میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ (آمین) مولانا مرحوم کے لواحقین کو صبر عطاء فرمائے اور مولانا کی دینی خدمت کو قبول فرمائے (آمین) آئندہ شمارہ میں مولانا رحمہ اللہ کے حالاتِ زندگی پر مشتمل ان کا اپنا مضمون نذر قارئین کیا جائے گا۔ (ان شاء اللہ)

بقیہ از صفحہ ۱

ابو بکرؓ سب سے افضل ہیں۔ سیدنا علیؓ فرماتے ہیں نبی علیہ السلام کے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے فرمایا امت میں سب سے زیادہ افضل ابو بکرؓ ہیں۔ حضرت سلمانؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے عرش کو پیدا کیا اس پر یہ لکھ دیا تھا کہ تمام امتوں سے امت محمدیہ افضل ہے اور اس امت میں ابو بکرؓ وہ شخص ہے جو سب امت سے افضل ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکرؓ تمام زمین و آسمان میں بسنے والی مخلوق میں انبیاء و رُسل کے علاوہ سب سے افضل ہے۔